سوال

(171)کیاحج تمتع وقران کی ہدی کو عرفات میں ذبح کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے اپنی ہدی ایام تدریق میں عرفات میں ذبح کرکے اس کا گوشت وہاں موجود لوگوں میں تقسیم کردیا، کیا یہ جائز ہے ؟اگراسے حکم کا علم نہ تھا یا اس نے جان بوجھ کر اس طرح کیا تو اس کا کیا کفارہ ہوگا ؟کیا عرفات میں ہدی ذبح کرنے کے بعد حرم میں گوشت تقسیم کرنا جائز ہے ؟ہدی ذبح کرنے کےلئے مخصوص مقام کون سا ہے ؟جواب سے مستفید فرماکر شکریہ کا موقعہ بخشیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج تمتع وقران کی ہدی کو حرم کے سوااور کسی جگہ ذبح کرنا جائز نہیں ہے اگر کوشخص غیر حرم مثلا عرفات یا جدہ یا کسی اور جگہ اپنی ہدی کو ذبح کردے تو یہ جائز نہیں خواہ اس کا گوشت حرم ہی میں کیوں نہ تقسیم کرے لہذا اس کے بجائے اسے ایک اور جانور حرم میں ذبح کرنا پڑے گا خواہ اسے اس مسئلہ کا علم ہو یا نہ ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ہدی کو حرم ذبح کیا اور فرمایا تھا کہ مجھ سے مناسک حج سیکھو، اسی طرح آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے حضرات صحابہ کرام کےلئے رضی اللہ عنہم نے بھی اپنے ہدی کے جانور حرم ہی میں ذبح کئے تھے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص294

محدث فتویٰ